بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۲۵ محرم ۱۳۹۰ھ ۔ ۳ شہادت ۱۳۴۹ہش ۔ ۳ اپریل ۱۹۷۰ء	نمبر ۷۶

اخبارِ احمدیہ

▪ ربوہ ۲ شہادت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

▪ ربوہ ۲ شہادت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ آج صبح طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین ۔

ایڈیٹر الفضل کے نام حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا مکتوبِ گرامی

اور

خلافت کی ضرورت و اہمیت کے متعلق ایک نہایت قیمتی نوٹ

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ایڈیٹر الفضل کے نام ایک مکتوبِ گرامی ارسال فرمایا ہے اور اس کے ساتھ خلافت کی ضرورت و اہمیت کے متعلق ایک بیش قیمت نوٹ بھی الفضل میں اشاعت کے لئے عنایت فرمایا ہے۔ آپ کا مکتوبِ گرامی اور رقم فرمودہ قیمتی نوٹ ہر دو ذیل میں ہدیۂ قارئین کئے جا رہے ہیں:۔

ایڈیٹر صاحب مکرم ! السلام علیکم

کل آپ کے اشعار کا ذکر ہوا اور خواب کا بھی تو سیدی عزیزی حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ الفضل میں بھی لکھ کر بھجوا دیں اِس لئے لکھ کر ارسال ہے۔ دعا کریں صحت بہت گر رہی ہے ۔ والسلام

مبارکہ

بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم ٭ نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

ع "نظم کچھ کام نہیں دیتا خلافت کے بغیر"

اِن چند سطور کے لکھنے کی تحریک مجھے برادرم مکرم تنویر صاحب کے اشعار الفضل کے یکم اپریل کے پرچہ میں دیکھ کر ہوئی۔ یہ مصرعہ تھا جس نے میرے بہت عرصہ کے دیکھے ہوئے خواب کی یاد مزید تازہ کر دی جو مَیں نے ان ایّام میں جب بعض اصحاب کے خیالات کا خلافت کے خلاف چرچا شروع ہو گیا تھا دیکھا تھا۔ یہ خلافتِ اولیٰ کے زمانہ کا خواب ہے۔ مَیں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حجرہ میں (ایک کمرہ ہے ہمارے قادیان کے مکان "دارالامن" میں جس میں آخری سالوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قیام دن کے وقت رہا ہے) کھڑے ہیں مَیں بھی پاس کھڑی ہوں مَیں نے کہا بعض لوگ کہتے ہیں کہ خلافت کی ضرورت نہیں جماعت اور انجمن کا کام سلسلہ کے لئے بہت کافی ہے۔ آپؑ نے انگشتِ مبارک سے ایک جانب اشارہ کیا مَیں نے دیکھا کہ ایک کونے میں ایک جھاڑو کمرے میں رکھی ہے۔ اشارہ کر کے آپؑ نے فرمایا کہ "یہ جھاڑو بندھی رکھی ہے لیکن ایک ہاتھ اگر اس کو چلانے والا نہ ہو تو کیا کمرہ صاف ہو سکتا ہے؟" اتنا کہا مَیں نے سُنا اور آنکھ کُھل گئی۔ یہ خواب مجھے یاد رہا اور یاد آتا رہا ہے۔ کسی کسی کو سُنایا بھی ہے یاد نہیں شاید تحریر میں بھی آ چکا ہو مگر پھر لکھ دیا ہے۔ والسلام

مُبارکہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ مغربی افریقہ کے سفر پر تشریف لے جا رہے ہیں

احباب اِن ایّام میں خصوصیت سے دعائیں کریں اور صدقات دیں

(حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مغربی افریقہ کے سفر پر تشریف لے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے امام ایدہ اللہ کو خیر و عافیت اور صحت و سلامتی سے سفر میں رکھے اور کامیابیوں و کامرانیوں اور صحت و سلامتی سے مرکز واپس لائے۔ خاکسار اس موقع پر تمام احباب سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے اپنے طور پر صدقہ بھی کریں۔ صدقہ کی کوئی تعیین نہیں خواہ ایک پیسہ کا ہو یا زائد۔ مرکز میں صدقہ کی یہ رقم نہ بھجوائی جائے بلکہ احباب اپنے اپنے مقام پر مستحقین میں یہ رقم خود اپنے اپنے طور پر تقسیم کر دیں ۔ والسلام

محمد دین

صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ۔ ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳ شہادت ۱۳۴۹ ہش

اِسلام کی نشأۃِ ثانیہ

موجودہ مسلمان اہلِ علم حضرات کی یہ بہت بڑی غلط فہمی ہے کہ انہوں نے اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کو بھی سیاسی غلبہ کے ساتھ وابستہ کر دیا ہے۔ اور جس طرح نعوذ باللہ یہودیوں کا خیال ہے کہ آنے والا مسیح "فوجی طاقت" سے یہودیوں کو دنیا کی حکومت دلائے گا بعینہٖ اسی طرح بعض بلکہ اکثر مسلمان اہلِ علم حضرات نے اپنا عقیدہ بنا لیا ہے کہ آنے والا مسیح فوجوں کے ساتھ آئے گا اور الامام المہدی سے مل کر مسلمانوں کیلئے دنیوی فتوحات حاصل کرے گا (اس کا نتیجہ مسلمانوں کے تعلق میں بھی وہی ہوا ہے جو پہلوں کے تعلق میں ہوا)۔

درحقیقت یہ سیاست کاری کا جادو ہے جو ہر زمانہ میں بندگانِ حق کی طرف سے عوام کی آنکھوں پر نقاب ڈال دیتا ہے اور ان کو حق بینی سے مانع آتا ہے۔ چنانچہ آجکل مسلمانوں پر بھی یہی عالم طاری ہے وہ ہر بات کو سیاست کے پیمانوں سے ناپنا چاہتے ہیں۔ یہ وہی بیماری ہے جو ہر زوال پذیر قوم کو لگتی رہی ہے۔ دنیاوی سامانوں کی کمی اور فقدان ان کو مادیات کی طرف جھکا دیتا ہے۔ اور غلبہ کا مطلب وہ صرف سیاسی غلبہ کو ہی پیشِ نظر رکھتے ہیں۔ اگرچہ اسلام میں مجددین کا سلسلہ جاری رہا ہے جو ہر زمانہ میں مسلمانوں کی اس بیماری کا علاج کرتا رہا ہے لیکن یہ بیماری بھی کچھ ایسی ضدی ہے کہ بار بار حملہ کرتی ہے اور اکثر مسلمانوں کے دلوں کو موہ لیتی رہی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مسلمانوں کے ایک طائفہ نے سچا مان لیا ہے اور وہ ایک جماعت کی صورت میں اسلام کی اشاعت کے لئے تن من دھن کی قربانیاں کر رہی ہے۔ اس نے دنیا کے ہر کنارے پر اسلامی مشن قائم کئے ہیں۔ نہ صرف افریقہ جیسے تاریک ملک میں بلکہ یورپ جیسے روشن ملک میں بھی اسلامی آفتاب کی شعاعیں ڈالی ہیں۔ اس نے نہ صرف ایشیا اور افریقہ میں مساجد تعمیر کی ہیں بلکہ یورپ اور امریکہ جیسے مادہ پرست ممالک میں بھی اذان کی آواز پہنچائی ہے یہاں تک کہ یو این او کے اجلاس میں بھی قرآن کریم کی آیات پڑھی ہیں۔ چنانچہ جب چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب یو این او کی انجمن کے صدر ہوئے تھے تو آپ نے اپنی صدارت کی افتتاحی تقریر کا آغاز قرآنِ کریم کی آیات سے کیا۔

اسی طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت نے قرآنِ کریم کے تراجم کئی ایک غیر زبانوں میں شائع کئے ہیں اور قرآن کریم کو تقریباً دنیا کے ہر گھرانے تک پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ دنیا کے ممالک کے بڑے بڑے سربراہوں کو کسی نہ کسی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ جماعت نے بطور تحفہ خاص پیش کیا ہے۔ ملکۂ برطانیہ سے لے کر چھوٹے سے چھوٹے ملک کے سردار تک اللہ تعالیٰ کا کلام پہنچانا جماعتِ احمدیہ ہی کا کام ہے۔

یہ کام جماعت نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بغیر کسی سیاسی اقتدار کے ذریعہ سے کیا ہے۔ جہاں جہاں جماعت نے اسلامی مشن قائم کئے ہیں وہاں وہاں اس نے یہی اصول زیرِ عمل رکھا ہے کہ مقامی سیاست سے الگ رہا جائے۔ اور جہاں تک ہو سکے اس ملک میں امن کے قیام کے لئے ہر ممکن کوشش جاری رکھی جائے اور فتنہ و فساد سے نہ صرف الگ رہے بلکہ اگر ممکن ہو تو امن کے قیام میں مددگار ثابت ہو۔ یہ جماعت کے اوّلین اصولوں میں سے ایک ہے کہ اسلام کی اشاعت کا کام پُرامن طریقوں سے کیا جائے۔ اور ملکی قانون کا احترام کیا جائے۔

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم ان لوگوں کے مخالف ہیں جو سیاست کاری سے مسلمانوں کا غلبہ چاہتے ہیں ہم ان کے کام میں ہرگز تعرض نہیں کرتے البتہ ہم اخلاقی اور اسلامی نقطۂ نظر سے ہر معاملہ کو دیکھتے ہیں۔

احادیث الرسول صلے اللہ علیہ وسلم

کھانے پینے کے آداب

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُمْ فَلْیَذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ تَعَالٰی، فَاِنْ نَسِیَ اَنْ یَذْکُرَ اسْمَ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ اَوَّلِہٖ فَلْیَقُلْ: بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ اٰخِرَہٗ"

(ترمذی کتاب الاطعمة باب ماجاء فی التسمیة علی الطعام ص۸/۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو پہلے اللہ تعالیٰ کا نام لے یعنی بسم اللہ پڑھے۔ اگر وہ شروع میں بھول جائے تو یاد آنے پر پڑھ لے۔

(۲)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْبَرَکَةُ تَنْزِلُ وَسَطَ الطَّعَامِ، فَکُلُوْا مِنْ حَافَتَیْہِ وَلَا تَاْکُلُوْا مِنْ وَسَطِہٖ"

(ترمذی کتاب الاطعمة باب کراھیہ الاکل من وسط الطعام ص۳/۲)

حضرت ابنِ عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانے کے درمیانی حصّہ میں برکت نازل ہوتی ہے اس لئے کنارے یعنی ایک طرف سے کھایا کرو۔ اور درمیان سے کھانے سے اجتناب کرو۔

قطعات

یہ ربوہ جو مسیحِ زماں کا دیار ہے
ہے رُوح کا سکوں مرے دل کا قرار ہے
ہر سجدہ میں بسے ہوئے لاکھوں سجود ہیں
یہ خاک پاک ہے یہ مقدّس غبار ہے

تیرے سوا نہیں ہے کوئی شش جہات میں
نقطہ ہے کائنات تری کائنات میں
ھُوَ اللّٰہُ اَحَد ہے تو ہی اَللّٰہُ الصَّمَد
ناممکن امتیاز ہے ذات و صفات میں

تنویر

تربیت اولاد کے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قیمتی ارشادات

بروقت تنبیہ

"بہت سے والدین ایسے ہیں جو اپنی اولاد کو بُری عادتیں سکھا دیتے ہیں۔ ابتدا میں جب وہ بدی کرنا سیکھنے لگتے ہیں تو ان کو تنبیہ نہیں کرتے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دن بدن دلیر اور بے باک ہوتے جاتے ہیں۔ ایک حکایت بیان کرتے ہیں کہ ایک لڑکا اپنے جرائم کی وجہ سے پھانسی پر لٹکایا گیا۔ اس آخری وقت میں اس نے خواہش کی کہ میں اپنی ماں سے ملنا چاہتا ہوں۔ جب اس کی ماں آئی تو اس نے ماں کے پاس جا کر اسے کہا کہ میں تیری زبان کو چوسنا چاہتا ہوں۔ جب اس نے زبان نکالی تو اسے کاٹ کھایا۔ دریافت کرنے پر اس نے کہا کہ اسی ماں نے مجھے پھانسی پر چڑھایا ہے۔ کیونکہ اگر یہ مجھے پہلے ہی روکتی تو آج میری یہ حالت نہ ہوتی۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۷۳)

"ہدایت اور تربیت حقیقی خدا تعالیٰ کا فعل ہے۔ سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گزار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں۔ اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے۔ یہ ایک قسم کا شرکِ خفی ہے اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵)

"اگر کوئی شخص خود دار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا اور پورا متحمل اور بُردبار اور باسکون اور باوقار ہو۔ تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقت مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے۔ مگر مغلوب الغضب اور سبک سر اور طائش العقل ہرگز سزاوار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفل ہو۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵)

اولاد صالح ہو طالح نہ ہو

"بعض لوگوں کا یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ اولاد کے لئے کچھ مال چھوڑنا چاہیئے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ مال چھوڑنے کا تو ان کو خیال آتا ہے۔ مگر یہ خیال ان کو نہیں آتا، کہ اس کا فکر کریں۔ کہ اولاد صالح ہو طالح نہ ہو۔۔۔۔۔ اگر اولاد صالح ہو تو پھر کس بات کی پرواہ ہو سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ یعنی اللہ تعالیٰ آپ صالحین کا متولی اور متکفل ہوتا ہے۔ اگر بدبخت ہے تو خواہ لاکھوں روپیہ اس کے لئے چھوڑ جاؤ وہ بدکاریوں میں تباہ کر کے پھر قلاش ہو جائے گی اور ان مصائب اور مشکلات میں پڑے گی۔ جو اس کے لئے لازمی ہیں۔ جو شخص اپنی رائے کو خدا تعالیٰ کی رائے اور منشاء سے متفق کرتا ہے وہ اولاد کی طرف سے مطمئن ہو جاتا ہے۔ اور وہ اسی طرح پر ہے کہ اس کی صلاحیت کے لئے کوشش کرے اور دعائیں کرے۔ اس صورت میں خدا تعالیٰ اس کا متکفل کرے گا۔ اور اگر بدچلن ہے تو جائے جہنم میں اس کی پرواہ تک نہ کرے۔

"حضرت داؤد علیہ السلام کا ایک قول ہے کہ میں بچہ تھا جوان ہوا۔ اب بوڑھا ہو گیا میں نے متقی کو کبھی ایسی حالت میں نہیں دیکھا کہ اسے رزق کی مار ہو۔ اور نہ اس کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ تو کئی پشت تک رعایت رکھتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۰۹)

نیک نمونہ

"پس خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقوے کا ہو جاؤ۔ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کے لئے سعی اور دعا کرو۔ جس قدر کوشش تم ان کے لئے مال جمع کرنے کی کرتے ہو۔ اسی قدر کوشش اس امر میں کرو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۰۹)

خدا تعالیٰ سے تعلق

"خوب یاد رکھو کہ جب تک خدا تعالیٰ سے رشتہ نہ ہو۔ اور سچی تعلق اس کے ساتھ نہ ہو جاوے کوئی چیز نفع نہیں دے سکتی۔ یہودیوں کو دیکھو کہ کیا وہ پیغمبروں کی اولاد نہیں؟ یہی وہ قوم ہے جو اس پر ناز کیا کرتی تھی اور کہا کرتی تھی۔

نحن ابناء اللہ و احباءہٗ

مگر جب انہوں نے خدا تعالیٰ سے رشتہ توڑ دیا۔ اور دنیا ہی دنیا کو مقدم کر لیا تو کیا نتیجہ ہوا؟ خدا تعالیٰ نے اسے سؤر اور بندر کہا۔۔۔ پس وہ کام کرو جو اولاد کے لئے بہترین نمونہ اور سبق ہو۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۱۰)

صالح کی اولاد سے خدا تعالیٰ کا معاملہ

"اگر تم اعلیٰ درجہ کے متقی اور پرہیزگار بن جاؤ گے اور خدا تعالیٰ کو راضی کر لو گے تو یقین کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے ساتھ بھی اچھا معاملہ کرے گا۔ قرآن شریف میں خضر اور موسیٰ علیہما السلام کا قصہ درج ہے کہ ان دونوں نے مل کر ایک دیوار کو بنا دیا۔ جو یتیم بچوں کی تھی۔ وہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا ان کا والد صالح تھا۔ یہ ذکر نہیں کیا۔ کہ وہ آپ کیسے تھے۔ پس اس مقصد کو حاصل کرو۔ اولاد کے لئے ہمیشہ اس کی نیکی کی خواہش کرو۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۱۰)

عقائد کی اصلاح ہو اور اخلاقی حالت کو درست کیا جائے

"حاصل کلام یہ کہ لوگ اولاد کی خواہش تو کرتے ہیں۔ مگر نہ اس لئے کہ وہ خادم دین ہو بلکہ اس لئے کہ دنیا میں ان کا کوئی وارث ہو۔ اور جب اولاد ہوتی ہے تو اس کی تربیت کا فکر نہیں کیا جاتا نہ اس کے عقائد کی اصلاح کی جاتی ہے۔ اور نہ اخلاقی حالت کو درست کیا جاتا ہے۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے (تو) اولاد کی خواہش کو اس طرح قرآن میں بیان فرمایا ہے۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا۔ یعنی خدا ہم کو ہماری بیویوں اور بچوں سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرمائے۔ اور یہ تب ہی میسر آ سکتی ہے۔ کہ فسق و فجور کی زندگی بسر نہ کرتے ہوں بلکہ عباد الرحمٰن کی زندگی بسر کرنے والے ہوں اور خدا کو ہر شے پر مقدم کرنے والے ہوں اور آگے کھول کر کہہ دیا وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا اولاد اگر نیک اور متقی ہو تو یہ ان کا امام ہی ہوگا۔ اس سے گویا متقی ہونے کی بھی دعا ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۷۳)

ناصرات الاحمدیہ کیلئے ضروری اعلان

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ سو فیصدی ناصرات الاحمدیہ سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کریں۔ اس وقت تک جن بچیوں نے یہ آیات یاد کی ہیں۔ گو ان کی تعداد خوشکن ہے مگر سو فیصدی نہیں۔ ماہ مارچ کے آخر میں بچیوں کے سالانہ امتحانات ختم ہو گئے ہونگے۔ اس لئے اپریل کا پہلے عشرہ میں تمام لجنات اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ جائزہ لیں کہ کتنی بچیاں ایسی رہ گئی ہیں جنہوں نے ابھی تک یہ آیات یاد نہیں کیں۔ ان کو یاد کروا کے مرکز کو اطلاع دیں ان کے ناموں سے صرف تعداد لکھنی کافی نہیں۔ تا ان کے نام حضور کی خدمت میں بھی پیش کئے جائیں دعا کے لئے اور ان کو سندات بھی بھجوائی جائیں۔ اس وقت تک صرف ۲۵۸۸ ناصرات نے یہ آیات حفظ کی ہیں۔ اور سارے پاکستان کی تعداد کو دیکھتے ہوئے یہ تعداد بہت کم ہے فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ ہر لجنہ اپنی ناصرات کے نام بھجواتے ہوئے یہ بھی لکھے کہ ان کی ناصرات کی صحیح تعداد کیا ہے۔ اس وقت تک جو نام مرکز میں آ چکے ہیں ان کو سندات بھجوائی جا چکی ہیں کسی کو نہ ملی ہوں تو اطلاع دیں۔

درخواستِ دعا

میری والدہ صاحبہ کئی روز سے معدہ و دل کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ دو تین دن ہوئے بیماری نے شدید حملہ کیا تھا۔ جس سے کمزوری بہت زیادہ ہو گئی۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔ مبارکہ احمد عبد دار الرحمت ربوہ

جماعتِ احمدیہ کی اکیاونویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ پر غور۔ تعلیمی، تربیتی، تنظیمی اور مالی امور کے متعلق اہم مشورے اور سفارشات

(۱)

مجلس شوریٰ کا اختتامی اجلاس ۹ ہر ماہ امان ۱۳۴۹ ہش (۲۹ مارچ ۱۹۷۰ء) بروز اتوار صبح ساڑھے آٹھ بجے منعقد ہوا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تشریف لانے پر جملہ نمائندگان اور دیگر حاضرین نے احتراماً کھڑے ہو کر حضور کا استقبال کیا۔ حضور کے صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ بعدہٗ حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس طرح کارروائی کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا سے ہوا۔ دعا سے فارغ ہونے پر حضور نے مکرم رانا محمد خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولنگر کو سٹیج پر آکر صدارتی فرائض کی سرانجام دہی میں ہاتھ بٹانے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ اس اجلاس میں انہیں حضور کے ساتھ بیٹھ کر حضور کی ہدایات کے مطابق اجلاس کی کارروائی جاری رکھنے میں ہاتھ بٹانے کا خصوصی شرف حاصل ہوا۔

سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ پر غور

سب سے پہلے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر ہدایت سب کمیٹی بیت المال کے صدر مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف گوجرانوالہ نے سب کمیٹی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس سب کمیٹی کے سپرد ایجنڈے کی تجاویز نمبر ۴ و ۵ کے متعلق سفارشات پیش کرنا تھیں:

ایجنڈے کی تجویز نمبر ۴ کے متعلق مشورہ

تجویز نمبر ۴ ایسے موصیان جائداد کے لئے تعزیر متعین کرنے سے متعلق تھی جو جائداد سے آمد پر چندہ عام کے بقایا دار ہوں۔ سب کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں ایجنڈے میں درج شدہ محترم ناظر صاحب بیت المال (آمد) کی تجویز (یعنی تجویز نمبر ۴) منظور فرمائے جانے کی سفارش کی۔ اس بارہ میں سب کمیٹی کی سفارش پیش ہونے کے بعد حضور نے نمائندگان کو مشورہ پیش کرنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ نمائندگان میں سے مکرم شیخ عبدالقادر صاحب لاہور، مکرم چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ، مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب صدر مجلس کارپرداز، مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک اسلام آباد، مکرم مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا، مکرم چوہدری غلام احمد صاحب مظفر گڑھ، مکرم حافظ فیض احمد صاحب بھاگووال ضلع سیالکوٹ، مکرم ڈاکٹر غلام اللہ صاحب پشاور، مکرم عبدالرحیم بیگ صاحب کراچی، مکرم حاجی محمد اکبر صاحب مردان، مکرم محمود احمد صاحب چک نمبر ۹۸، مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب لائل پور، مکرم چوہدری فیض احمد صاحب پوہلہ مہاراں ضلع سیالکوٹ، مکرم ابو احمد غلام انبیاء صاحب مشرقی پاکستان، مکرم میاں ناصر علی صاحب جھنگ، مکرم ملک کرم الٰہی صاحب کوئٹہ، مکرم ہارون رشید صاحب حافظ آباد، اور مکرم چوہدری رشید احمد صاحب چک ۸ شمالی ضلع سرگودھا نے بحث میں حصہ لے کر باری باری حضور کی خدمت میں مشورہ پیش کیا۔ حضور ایدہ اللہ نے تجویز کے بعض پہلوؤں کی وضاحت فرمانے اور اس کے الفاظ کی ضروری اصلاح فرمانے کے بعد بحث کے اختتام پر جب نمائندگان کی مجموعی رائے دریافت فرمائی تو جملہ نمائندگان نے متفقہ طور پر تجویز نمبر ۴ حسب ذیل الفاظ میں منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

"موصیان جائداد جب تک حصہ جائداد ادا نہ کریں۔ ان کی جائداد سے آمد پر چندہ وصیت بشرح چندہ عام واجب ہے۔ ایسے موصیان کے لئے چھ ماہ سے زائد چندہ وصیت بشرح چندہ عام کے بقایا دار ہونے کی صورت میں تعزیر ہونی چاہیئے۔ نظارت ہذا تجویز کرتی ہے کہ ایسے بقایا داران سے وہی سلوک کیا جائے۔ جو عام آمد کے بقایا داران سے کیا جاتا ہے۔"

حضور نے شوریٰ کی یہ سفارش منظور فرمالی۔

میزانیہ صدر انجمن احمدیہ پر بحث

ایجنڈے کی تجویز نمبر ۵ میزانیہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان بابت سال ۷۱-۱۹۷۰ء ۱۱۳۳۹۰۵۰ پر مشتمل تھی۔ کمیٹی نے پیشکردہ بجٹ آمد و خرچ کو منظور کئے جانے کی سفارش کی۔ سب کمیٹی کی سفارش پیش ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں بجٹ پر عام بحث کا آغاز ہوا۔ اس میں مکرم رشید احمد صاحب لائل پور، مکرم ناصر الدین صاحب مری، مکرم چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ، مکرم شریف احمد صاحب باٹا پور لاہور، مکرم ہارون رشید صاحب حافظ آباد، مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال۔ مکرم مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا۔ مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک اسلام آباد مکرم محمد اسحٰق صاحب میانوالی، مکرم محمد نضیب صاحب عارف راولپنڈی، مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ، مکرم شیخ عبدالقادر صاحب لاہور، اور مکرم عبداللطیف صاحب ستکوہی لاہور نے حصہ لے کر تعلیم و تربیت، اشاعت لٹریچر اور اصلاح و ارشاد سے متعلق امور کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنے اپنے مشورے پیش کئے۔ بحث کے دوران حضور ایدہ اللہ نے نمائندگان سے متعدد بار خطاب فرما کر انہیں اور متعلقہ نظارتوں کو زریں نصائح اور نہایت بیش قیمت ہدایات سے نوازا۔ بحث کے اختتام پر جب نمائندگان کو مجموعی رائے کے اظہار کا موقعہ دیا گیا۔ تو نمائندگان نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی رائے سے اتفاق کرتے ہوئے ۴۹ لاکھ ۹۵ ہزار نوسو نو (۴۹,۹۵,۹۰۹) روپے کی آمد اور اتنی ہی رقم کے خرچ پر مشتمل بجٹ کو منظور کئے جانے کی سفارش کی۔ جسے حضور نے منظور فرمالیا۔ (باقی)

دلِ فگار کا تحفہ قبول ہو یارب

حسین اترا ہے کیا کربلا میں پھر کوئی
خروج میں ہیں مگن طائفے یزیدوں کے

فرات و نیل پہ ہیں حرص و آز کی نظریں
خدا پناہ! عزائم ہیں کیا پلیدوں کے

یہ رنگ و سنگ نہیں انکو میری آنکھ سے دیکھ
صفا و مروہ کہ ہیں سلسلے شہیدوں کے

دلِ فگار کا تحفہ قبول ہو یا رب
یہ لخت پھول ہیں گویا مرے قصیدوں کے

محل عمل ہے کوئی پاس لاؤ پیش کرو
عبث عبث ہیں یہ انبار سب عقیدوں کے

ہے عُرس مجھ قوالی ہیں حضرت مرشد
جلو میں بیٹھے ہیں کیا جمگھٹے مریدوں کے

الٰہی فضل و کرم کا تو اپنے رکھ پھاہا یہ
ہرے ہیں زخم ہم ایسے ستم رسیدوں کے

نصیرؔ ان قریبٌ بھی ہے وہ اقربؔ بھی
ہزار پاس ہوں دھاگے سے یہ وریدوں کے

(میجر نصیر احمد خان)
(دہ پر نمبر ۲ بے شک مقصد پیر ان)

؎ نحن اقرب الیہ من حبل الورید

زمیندار احباب لازمی چندہ جات کی فوری ادائیگی فرما کر ممنون فرمائیں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی یادیں

از مکرم احتجاج علی صاحب زبیری لاہور

یوں تو جو شخص بھی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ملا۔ وہ کبھی ان کی یاد کو فراموش نہ کر سکے گا۔ مگر خوش قسمتی سے جن اصحاب کو حضرت میاں صاحب سے بار بار ملنے کا موقع ملا ہے وہ تو اس مقدس و نادر شخصیت کی جدائی کو غیر معمولی طور پر ہمیشہ محسوس کرتے رہیں گے۔

میں اپنی کچھ پرانی فائلیں دیکھ رہا تھا ان میں مجھے بعض خطوں کی تلاش تھی اور بعض خطوں کو میں ڈھونڈ بھی چکا تھا۔ جب ورق گردانی کی تو ہاتھ رک گیا اور ہاتھ کانپنے لگے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ دو چار خط حضرت میاں صاحب کے نظروں کے سامنے آ گئے۔

۱۹۵۷ء کے شروع میں مجھے ملازمت سے برطرفی کا نوٹس مل گیا۔ میں سخت حیران و پریشان تھا۔ محکمہ میں چھانٹی ہو رہی تھی اور میں بے یار و مددگار بھی اس کی زد میں آ گیا۔ میں نے ایک جذباتی سا خط حضرت میاں صاحب کی خدمت میں لکھا کہ میری نہ تو کوئی واقفیت ہے نہ کوئی سفارش نہ اتنے پیسے ہیں کہ ادھر اُدھر بھاگ دوڑ کروں۔ ایک ہی آسرا ہے اور وہ دعا کا ہے اگر یہ بھی نصیب نہ ہوا تو مجھ جیسا کوئی بدنصیب ہو گا وغیرہ۔ چند ہی روز بعد حضرت میاں صاحب کا جواب آیا کہ

"مومن کبھی مایوس نہیں ہوا کرتا
ایک در بند تو ہزار در کھلے ہیں"

فروری کا مہینہ گذر رہا تھا آخر وہ روز آ گیا۔ جب میں ۲۸ فروری ۱۹۵۷ء کو اپنی پوسٹ کا (جو کہ نان گزٹڈ پوسٹ تھی) چارج دے کر گھر آ گیا اور اپنے کمرے میں چادر اوڑھ کر لیٹ گیا۔ میری بیوی بھی ملازمت چھوٹ جانے سے متفکر تھی اور چھوٹے چھوٹے بچے جن کو ملازمت یا ذریعہ معاش سے سبکدوشی کی حقیقت معلوم نہ تھی چپ چاپ سر جھکائے پھر رہے تھے۔

رات کے دس گیارہ بجے ہوں گے کہ میرے برادر نسبتی ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب جو میرے مکان کے سامنے ہی رہتے تھے تیز تیز میرے ہی آئے۔ مجھے جگایا اور ایک تار دکھا کر مجھے دے دیا۔

میں نے آنکھیں ملتے ہی جو تار کا مضمون پڑھا تو وہ یہ تھا کہ :-

"تم کو اکاؤنٹس آفیسر کی پوسٹ پر لیا گیا ہے (یہ پوسٹ گزٹڈ کلاس II تھی) اور تم یکم مارچ سے لائل پور جا کر اپنی پوسٹ کا چارج لے لو۔"

مجھے تار پڑھنے کے بعد یقین نہیں آتا تھا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔

اسی طرح کے بیشمار واقعات ہیں کہ حضرت میاں صاحب کو دعا کے لئے لکھا اور ادھر میاں صاحب نے خدائے رحمان کا دروازہ کھٹکھٹایا اور ادھر دعا قبول ہو گئی۔ یہ تو تھا دعاؤں کا کرشمہ اب حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کی محبت اور اخلاق کا تذکرہ کرتا ہوں۔ ایک دفعہ مئی جون کی گرمیوں میں دوپہر کے وقت میں اپنے بیوی بچوں کو لیکر حضرت میاں صاحب مغفور کے در دولت پر (پرانے گھر میں جو قصر خلافت کے سامنے تھا) سلام کرنے کی غرض سے گیا چوکیدار سے پوچھا تو معلوم ہوا کہ میاں صاحب بیمار ہیں۔ میں نے تعارفی رقعہ دیا اور کہا یہ دے دینا۔ ابھی میں بیوی بچوں کو لیکر چلا ہی تھا کہ چوکیدار بھاگتا ہوا آیا اور کہا کہ آپ کو بلا رہے ہیں۔ میں نے بچوں کو باہر ہی رہنے دیا اور خود اندر گیا۔ حضرت میاں صاحب چارپائی پر لیٹے تھے بیٹھ گئے۔ اور مجھے اپنے پاس بیٹھنے کو فرمایا۔ میں کرسی پر ذرا فاصلہ پر بیٹھنا چاہتا تھا۔ اسلئے کہ میں نے سگریٹ بجھا کر جیب میں رکھ لی تھی اور جانے سے قبل مجھے کلی کرنے اور ہاتھ منہ دھونے کا موقع نہ ملا تھا مجھے خود اپنے پاس سے سگریٹ کی بُو آ رہی تھی۔ اسلئے میں دُور بیٹھنا چاہتا تھا۔ مگر اس محبت کرنیوالے بزرگ نے مجھے اپنے پاس بٹھا لیا اور نہایت پیار سے انداز میں باتیں کرنی شروع کر دیں۔ کچھ دیر بعد میں نے اجازت چاہی تو حضرت میاں صاحب اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا آج کیا بات ہے اور کیوں نہیں بیٹھتے میں نے دبی زبان سے عرض کیا کہ دراصل بیوی بچے ساتھ ہیں اور وہ باہر کھڑے ہیں۔ یہ سننا تھا کہ آپ خود بہت تیزی سے ننگے پاؤں ایکدم اپنے کمرے سے باہر دھوپ میں نکلے اور مکان سے باہر آ کر میرے بیوی بچوں کو زنان خانے میں جانے کا ارشاد فرمایا اور اپنے کمرے میں واپس آ کر فرمانے لگے۔ تم ان کو دھوپ میں کھڑا کر کے آ گئے گھر میری بیوی ہیں وہ ان کے لئے چائے کا انتظام کریں گی

اللہ اکبر حضرت میاں صاحب بیمار اور اپنے کمرے سے ایکدم نکل آنا کس قدر خطرناک ہو سکتا ہے مگر وہ برداشت نہ کر سکے کہ ان کے ادنیٰ ترین خادموں کے بچے دھوپ میں باہر کھڑے ہوں وہ اپنی پرواہ نہ کرتے ہوئے محبت و شفقت کا سبق ہمیں سکھا گئے۔

ایک دفعہ میں نے حضرت میاں صاحب سے عرض کی کہ آج مجھے حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب (شاہجہانپوری) کو دیکھ کر دکھ ہوا۔ فرمانے لگے۔ کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی کہ سخت گرمی ہے اور ان کے پاس پنکھا بھی نہیں ہے۔ حضرت سوچ میں پڑ گئے اور فرمایا۔ اس کا انتظام ہو جائے گا۔ پھر فرمانے لگے کہ کسی نے مجھے حافظ صاحب کے متعلق نہیں بتایا کہ ان کو یہ تکلیف ہے میں نے عرض کیا کہ حافظ صاحب نے مجھے بھی نہیں کہا یہ تو میں اپنی طرف سے کہہ رہا ہوں۔

دوبارہ جب میں حضرت میاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا تو فرمانے لگے آپ حافظ صاحب کے پاس گئے تھے۔ میں نے عرض کیا کہ "جی ہاں وہیں سے ہو کر آ رہا ہوں" پنکھا لگ گیا ہے۔ حافظ صاحب بہت خوش ہیں، اب ہر روز مہمان خانے کا آدمی بھی جاتا ہے۔ اور دوسری باتوں کے علاوہ اُن سے اُن کی مرضی کا اور ان کی پسند کا کھانا پکانے کے لئے بھی پوچھتا ہے حضرت میاں صاحب بہت مطمئن ہوئے۔

ایک دفعہ میں نے حضرت میاں صاحب کو شیر ببر کی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان کے دروازہ پر پہرہ دیتے ہوئے دیکھا۔ شلوار ٹخنوں سے اونچی۔ آستینیں چڑھی ہوئیں اور ایک چوکیدار کی طرح بیٹھے پہرہ دے رہے تھے۔

یہ ان دنوں کا واقعہ ہے جب حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مسجد مبارک میں حملہ کیا گیا تھا۔ حضرت میاں صاحب غیر معمولی طور پر بیقرار و بے چین تھے۔

اللہ تعالیٰ نے اس پاک ہستی کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

وہ خلیفہ وقت کی عزت، خدمت اور وفاداری کا جو سبق اپنے عملی نمونہ سے ہمیں دیا کرتے تھے۔ کاش ہم کو ہمیشہ یاد رہے اور ہم ان کے نقش قدم پر چلکر خلیفہ وقت کی پوری پوری اطاعت و محبت کا ثبوت دیں۔

آمین ثم آمین

فضل عمر جونیئر سکول کیلئے دو استانیوں کی ضرورت

فضل عمر جونیئر سکول کے لئے دو استانیوں کی ضرورت ہے۔ جو پرائمری کے حصہ کو پڑھا سکیں۔ ٹرینڈ استانیوں کو ترجیح دی جائیگی کسی جگہ پڑھانے کا سابقہ تجربہ ہو تو وہ بھی درخواست کے ساتھ تحریر کریں۔ رہائش کا انتظام خود کرنا ہو گا۔ درخواستیں میرے نام دس اپریل تک پہنچ جائیں مع نقول سندات کے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے چھوٹے بچے عزیزم امتیاز احمد کو کئی روز سے بخار اور خسرہ کے دانے نکلنے کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ احباب اس کی صحت اور کامل شفایابی کے لئے دعا فرما دیں۔ (عبدالسلام اختر ایم۔ اے ربوہ)

۲۔ مکرم عبدالجلیل صاحب عشرت نے بی اے آنرز کا امتحان ۱۹۳۶ء میں پاس کیا تھا۔ انہوں نے اب ۶۹ء ۱۹۷۰ء میں ایم اے (اسلامیات) کا امتحان دیا اور سیکنڈ کلاس میں کامیاب ہوئے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔

کامیابی اور درخواست دعا

امسال پنجاب یونیورسٹی سے برادرم مکرم منور شمیم صاحب خالد مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے یورو پین ہسٹری کے ساتھ ایم اے تاریخ کے امتحان میں اعلیٰ نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی آپ کے لئے ہر لحاظ سے باعث خیر و برکت بنائے۔ آمین۔

(سمیع اللہ میاں معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ امداد برائے اعزہ و اقارب درویشاں

ماہ تبلیغ ۱۹۷۴ء میں چندہ امداد برائے اعزہ و اقارب درویشاں بھجوانے والے بہن بھائیوں کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ چندہ دہندگان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔ ان پر اپنا فضل کرے اور ہر رنگ میں حامی و ناصر ہو۔ آمین

(ناظر خدمت درویشاں)

نمبر شمار	نام و پتہ	رقم
۱	مکرم شیخ اسلام احمد صاحب کوٹھی سرگودھا	۱۰ — ۰۰
۲	مکرم مبارک احمد صاحب طاہر واقف زندگی	۵ — ۰۰
۳	مکرم سید ناصر المرتضیٰ علی صاحب کراچی	۲۰ — ۰۰
۴	" سرور شاہ صاحب آف فجی	۲۵ — ۰۰
۵	" صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ربوہ	۵ — ۰۰
۶	" چوہدری محمد عالم صاحب لاہور	۱۰ — ۰۰
۷	مکرمہ بشریٰ محمود صاحبہ کراچی	۲۵ — ۰۰
۸	" شریف بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اشرف صاحب مرحوم لاہور	۶۰ — ۰۰
۹	مکرم سردار عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی۔ ربوہ	۵ — ۰۰
۱۰	" محمد طفیل صاحب سیالکوٹ	۵ — ۰۰
۱۱	مکرمہ عزیزہ راحت صاحبہ اہلیہ محمد عبدالوہاب صاحب رحیم یار خاں	۵ — ۰۰
۱۲	مکرم مشہود احمد صاحب چک ۱۱۳/پی رحیم یار خاں	۲ — ۰۰
۱۳	" حاجی عبدالمجید خاں صاحب کوئٹہ	۴ — ۰۰
۱۴	" رفیعہ بیگم ملک صاحبہ راولپنڈی حال لندن بذریعہ چوہدری جلال الدین صاحب	۳۰ — ۰۰
۱۵	" چوہدری احمد جان صاحب راولپنڈی منجانب اہلیہ مکرمہ رحمت بیگم صاحبہ مرحومہ	۴۰ — ۰۰
۱۶	" ماسٹر فضل الرحمٰن صاحب چوپڑ منڈی سرگودھا	۲۰ — ۰۰
۱۷	" لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب لاہور	۸ — ۰۰
۱۸	" منشی محمد صادق صاحب احمد نگر	۱ — ۰۰
۱۹	" میجر چوہدری عزیز احمد صاحب لاہور چھاؤنی	۱۰۰ — ۰۰
۲۰	" شیخ محمد یوسف صاحب لائل پور	۰ — ۷۵
۲۱	" مجید احمد صاحب بٹ لاہور	۱۳ — ۵۲
۲۲	" عبدالرحمٰن صاحب محاسب راولپنڈی	۱۵ — ۰۰
۲۳	" ڈاکٹر احسان الحق صاحب کھوڑ	۲۳ — ۸۰
۲۴	" چوہدری علی اکبر صاحب منجانب محمد اشرف صاحب مرحوم	۵۳ — ۲۳
۲۵	" مسعود احمد صاحب محمود پشاور	۳۰ — ۰۰
۲۶	" مکرم محمد یعقوب صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ	۶۰ — ۰۰
۲۷	" قریشی قمر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰ — ۰۰
۲۸	" مرزا عبدالرحمان صاحب کراچی	۲۰ — ۹۰
۲۹	" عاصل ایاز صاحب کھاریاں	۳۰ — ۰۰
۳۰	" عزیز الدین صاحب سیکرٹری مال ملتان	۱۶ — ۰۰
۳۱	مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ ۳۰/۱۴۷ میانوالی	۱۰۰ — ۰۰
۳۲	مکرم محمد یوسف صاحب بشیر آباد اسٹیٹ	۱۰ — ۰۰
۳۳	" جان محمد صاحب چک ۳۰ B ہیڈ سرگودھا	۳۵ — ۰۰
۳۴	مکرم عبداللطیف صاحب سیکرٹری مال کوٹلی	۲۵ — ۰۰
۳۵	" انجمن احمدیہ چاٹگام	۴۰ — ۰۰
۳۶	" نذیر احمد صاحب بدین	۱۷ — ۰۰
۳۷	" ملک عبدالمالک صاحب سیکرٹری مال محمد نگر لاہور	۳۴ — ۰۰
۳۸	لجنہ اماء اللہ کراچی	۶۰ — ۰۰
۳۹	لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ	۴۷ — ۰۰
۴۰	" رانا نجم الدین صاحب سیکرٹری مال ۱۶۶ مراد بہادر نگر	۲ — ۰۰
۴۱	" محمد یحییٰ صاحب نیلا گنبد لاہور	۳ — ۰۰

نصاب سالانہ امتحانات مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نصاب سالانہ امتحانات مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ شائع کیا جا رہا ہے۔ قائدین سے گذارش ہے کہ وہ اپنے خدام کو مندرجہ نصاب کے مطابق تیاری ابھی سے کروا دیں یہ امتحانات ماہ ظہور/اگست کے وسط میں انشاء اللہ تعالیٰ منعقد ہوں گے قائدین نصاب کو نوٹ فرمالیں۔ اور خدام کو ابھی سے تیاری شروع کرا دیں۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

۱۔ **مبتدی**:۔ **قرآن کریم**:۔ یسرنا القرآن اور قرآن مجید ناظرہ۔ آخری تین سورتیں حفظ پہلا پارہ معہ ترجمہ

حدیث:۔ چالیس جواہر پارے

کتب سلسلہ:۔ ہمارا رسول۔ سیرت مسیح موعود۔ احمدی اور غیر احمدی میں فرق احمدیت کا پیغام

۲۔ **متقدم**:۔ **قرآن کریم**:۔ باترجمہ سورۃ آل عمران کے آخر تک۔ حفظ سورۃ لہب۔ سورۃ نصر۔ سورۃ کافرون

حدیث:۔ نبراس المومنین

فقہ:۔ فقہ کے ابتدائی مسائل۔

کتب سلسلہ:۔ فتح اسلام۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ الوصیت۔ تین مسئلے از مولوی عزیز الرحمٰن صاحب کتابچہ عام دینی معلومات

۳۔ **مقتصد**:۔ **قرآن کریم**:۔ باترجمہ سورۃ انفال کے آخر تک۔ حفظ سورۃ الکوثر۔ الماعون اور قریش۔

حدیث:۔ احادیث الاخلاق (مؤلفہ مولوی غلام باری صاحب سیف)

کتب سلسلہ:۔ برکات الدعا۔ کشتی نوح۔ سیرت خیر الرسل۔ دعوۃ الامیر ص ۲۲۶ تک کتابچہ عام دینی معلومات

۴۔ **سابق**:۔ **قرآن کریم**:۔ باترجمہ سورۃ الانبیاء کے آخر تک حفظ سورۃ تبت۔ العصر۔ القارعۃ

حدیث:۔ حدیقۃ الصالحین ص ۱۲۷ تک

کتب سلسلہ:۔ راز حقیقت۔ نشان آسمانی۔ دعوۃ الامیر ص ۱۲۷ تا آخر کتابچہ عام دینی معلومات

۵۔ **فائق**:۔ **قرآن کریم**:۔ باترجمہ سورۃ الجاثیہ کے آخر تک۔ حفظ سورۃ الفجر۔ والتین۔ الم نشرح

حدیث:۔ حدیقۃ الصالحین ص ۱۲۸ تا ص ۲۷۱

کتب سلسلہ:۔ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب۔ شہادۃ القرآن۔ تین اہم امور۔ خلافت حقہ اسلامیہ مختصر تاریخ احمدیت (مصنفہ شیخ خورشید احمد صاحب) کتابچہ عام دینی معلومات

خاکسار:۔ اللہ بخش شاہد

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

۴۲	مکرم ملک محمود احمد صاحب حیدرآباد	۱ — ۰۰
۴۳	" عبدالغفار صاحب سرگودھا	۵ — ۰۰
۴۴	" محمد عیسیٰ خان صاحب کوئٹہ	۵ — ۰۰
۴۵	" غلام احمد صاحب چھور چک ۱۱۷ شیخوپورہ	۵ — ۰۰
۴۶	" صوفی بشیر احمد صاحب ربوہ	۲ — ۰۰
۴۷	" خواجہ محمد شریف صاحب دہلی گیٹ لاہور	۸ — ۰۰
۴۸	" بشارت احمد صاحب سلطانپورہ لاہور	۱ — ۰۰
۴۹	" محمد اکرم صاحب گوجرانوالہ	۵ — ۰۰
۵۰	" محمد عیسیٰ صاحب راجہ جنگ لاہور	۱ — ۰۰
۵۱	جماعت احمدیہ راولپنڈی	۱ — ۵۰
۵۲	" چوہدری محمد طفیل صاحب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ	۷ — ۵۰
۵۳	" ملک عبدالمالک صاحب محمد نگر لاہور	۵ — ۰۰
۵۴	" ملک رشید الدین صاحب انور چونیاں لاہور	۴ — ۰۰

دوائے فضل الٰہی اولاد نرینہ کے لئے دواخانہ خدمت خلق ریلوے روڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۹ ماہ سولہ ۱۶ روپے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر یحیٰ خان کی پریس کانفرنس

راولپنڈی یکم اپریل۔ صدر یحیٰ خان نے کہا ہے کہ اگر قومی اسمبلی نے میرے تجویز کئے ہوئے پانچ بنیادی اصولوں کے مطابق نیا آئین مرتب کیا تو میں یقیناً اس کو منظور کر لوں گا۔ لیکن اگر پاکستان کے بنیادی نظریہ اور متحدہ پاکستانی قومیت کے اصولوں کے منافی دستور پیش کیا گیا تو صدرِ پاکستان کی حیثیت سے میرا یہ فرض ہوگا کہ میں ایسے آئین کو مسترد کر دوں۔ جمہوریت کی بحالی کے لئے گزشتہ روز اپنی نشری تقریر میں صدر مملکت نے جو تجاویز پیش کی تھیں کل ان کے متعلق اخباری نمائندوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے یہ الفاظ کہے۔

ایک غیر ملکی اخبار نویس نے پوچھا کہ "نظریہ" سے آپ کی مراد سیاسی نظریہ، مذہبی یا اقتصادی نظریہ ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ قومی نظریہ عوام کے مذہبی عقائد سیاسی نظریات اور اقتصادی امنگوں کے مطابق ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نیا دستور کوئی معمولی قانون نہیں بلکہ ایک مقدس دستاویز اور پاکستان کے تمام علاقوں کے عوام کے درمیان باعزت طور پر مل جل کر رہنے کا سمجھوتہ ہوگا۔ اس لئے منتخب نمائندوں کا فرض ہے کہ وہ ایسا آئین مرتب کریں جو تمام علاقوں کے عوام کو مطمئن کر سکے۔

انہوں نے کہا اگر نئی اسمبلی ایک سو بیس دن کی مقررہ مدت میں دستور مرتب کرنے میں ناکام رہی تو اسے توڑ دیا جائے گا۔ اور نئی اسمبلی کی تشکیل کے لئے بلا تاخیر انتخابات کرائے جائیں گے۔

صوبوں کی بحالی کا حکم آج جاری کر دیا جائے گا

راولپنڈی۔ یکم اپریل۔ صدر یحیٰ نے کہا ہے کہ وحدت مغربی پاکستان کے سابق صوبوں کی بحالی کے متعلق صدارتی حکم کا مسودہ قریب قریب مکمل ہو چکا ہے اور ہو سکتا ہے کہ یہ حکم یکم اور ۲ر اپریل کی درمیانی شب کو جاری کر دیا جائے۔

پاکستانی روپے کی قیمت کم نہیں کی جائے گی

راولپنڈی یکم اپریل۔ صدر یحیٰ خان نے کہا ہے کہ پاکستانی روپے کی قیمت کم کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں۔ صدر نے پریس کانفرنس میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے یہ الفاظ کہے ان سے پوچھا گیا تھا کہ کیا یہ افواہیں درست ہیں کہ ملک کی اقتصادی صورتحال کے پیش نظر پاکستانی کرنسی کی قیمت کم کی جا رہی ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ میں ایک سپاہی ہوں اور افواہوں کو اہمیت نہیں دیتا۔ میری حکومت نے ایسا کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ اور روپے کی قیمت گرانے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں۔

بھٹو قاتلانہ حملہ سے بال بال بچ گئے

سانگھڑ یکم اپریل۔ کل یہاں پیپلز پارٹی کے چیئرمین ذوالفقار بھٹو پر ناکام قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ حملہ آوروں کی مسلح فائرنگ سے چار افراد جاں بحق اور کم از کم بیس افراد زخمی ہو گئے جاں بحق ہونے والوں میں ایک جیپ کا ڈرائیور محمد ابراہیم بھی شامل ہے۔ حملے کے وقت جناب بھٹو کے برابر سے بہت سی گولیاں گزریں لیکن انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ بھٹو ایک بہت بڑے جلوس کی قیادت کر رہے تھے وہ کار میں سوار تھے لیکن جونہی فائرنگ شروع ہوئی وہ کار سے نیچے اتر آئے اور انہیں ان کے مداحوں اور حامیوں نے اپنے گھیرے میں لے لیا۔ اور انہیں بڑی مشکل سے ایک کار کے ذریعہ حیدرآباد پہنچا دیا۔

چواین لائی کی طرف سے مبارکباد کا پیغام

اسلام آباد یکم اپریل۔ چین کے وزیر اعظم چو این لائی نے کہا ہے کہ چین کی حکومت اور عوام پاکستان کی آزاد خارجہ پالیسی کا احترام کرتے ہیں۔ پاکستانی عوام قومی آزادی کے تحفظ اور بیرونی حملہ اور اپنے داخلی امور میں مداخلت کے مقابلہ کی جو کوششیں کر رہے ہیں چین کی حکومت اور عوام اس کی مکمل حمایت کرتے ہیں چینی وزیر اعظم نے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قومی دن کے موقع پر صدر کے نام مبارکباد کے پیغام میں یہ اعلان کیا ہے

انہوں نے کہا ہے کہ میں تہ دل سے اس بات کا متمنی ہوں کہ پاکستان اور چین کی دیرینہ دوستی مستحکم ہو۔ اور پر امن بقائے باہم کے پانچ اصولوں کی بنیاد پر پاکستانی اور چینی عوام کے درمیان دوستی اور تعاون کو روز بروز فروغ ہوتا رہے۔

صدر یحیٰ نے مسٹر چو این لائی کے پیغام کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ آپ نے یوم پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں جن مخلصانہ جذبات کا اظہار کیا ہے میں ان کے لئے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور پاکستان کی حکومت اور عوام کی طرف سے چین کی حکومت اور عوام کی ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا گو ہوں۔

دفاعی اسلحہ کا حصول

راولپنڈی یکم اپریل۔ صدر یحیٰ خان نے کہا ہے کہ پاکستان اپنی دفاعی ضرورتوں سے غافل نہیں ہے اور اس مقصد کے لئے اسلحہ کے حصول کی خاطر ہم کسی ملک کی رضامندی کے حصول کا انتظار نہیں کر سکتے۔ انہوں نے پاکستان کو ترکی کی وساطت سے امریکی ٹینک دینے کی خبر پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے۔

شکریہ احباب

مورخہ ۲/۱۸ ۶۹ء کو خاکسار کی اہلیہ درد گردہ و دیگر عوارض سے شدید بیمار ہو گئیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کی گئی۔ حضور کی دعاؤں سے غیر معمولی حالات میں خارق عادت طور پر اللہ تعالیٰ نے مریضہ کو دوبارہ زندگی عطا کی اور صحت بخشی۔ عاجز حضور کی اس شفقت و مہربانی اور ہمدردی کا بے حد شکر گزار ہے۔

میں ان تمام احباب کرام کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے للہ دعائیں فرمائیں اللہ تعالیٰ ان سب کو ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے آمین۔

(عبدالرحیم عارف مربی سلسلہ۔ ضلع جھنگ)

پاکستانی بحری فوج میں مستقل کمیشن

آئندہ امتحان داخلہ برائے داخلہ گریجوایشن کورسز بطور کیڈٹ (ایگزیکٹو) انجینئرنگ الیکٹریکل برانچز پاکستان نیوی ۱۲ر جولائی ۱۹۷۰ء کو ہوگا۔

مقام امتحان۔ کراچی۔ حیدرآباد۔ ملتان۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ ڈھاکہ۔ چٹاگانگ راجشاہی۔ کھلنا۔

داخلہ کے لئے شرائط: ۱۔ عمر۔ سویلین امیدوار ۱/۲ ۱۶ تا ۲۰ سال (یعنی تاریخ پیدائش ۲ر جولائی ۵۰ء اور یکم جنوری ۵۴ء کے درمیان ہو)

فوجی ملازم۔ ۱۷ تا ۲۳ سال (تاریخ پیدائش ۲ر جولائی ۴۷ء اور یکم جولائی ۱۹۵۳ء کے درمیان)

۲۔ تعلیمی قابلیت انٹرمیڈیٹ (سائنس ریاضی) یا اس سے زائد قابلیت یا سینئر کیمبرج (سائنس ریاضی)

۳۔ غیر شادی شدہ۔ بصورت سویلین۔

فارم برائے درخواست بھرتی ہیڈکوارٹر کراچی (پ) کمانڈر NAVAL BASE چٹاگانگ پ ۲۱/۳/۷۰

پاکستانی بری فوج میں باقاعدہ یا مستقل کمیشن

47 PMA, Long Course.

شرائط: ۱۶ر نومبر ۱۹۷۰ء کو عمر سویلین ۱۷ تا ۲۲ فوجی ملازم ۱۷ تا ۲۳ سال

تعلیمی قابلیت: سویلین، انٹرمیڈیٹ یا سینئر کیمبرج۔ کاکول میں عرصہ ٹریننگ دو سال

مقام ابتدائی انٹرویو۔ پشاور۔ راولپنڈی۔ کھاریاں۔ سیالکوٹ۔ ملتان۔ لاہور۔ کراچی۔ کوئٹہ ڈھاکہ۔ کومیلا۔ چٹاگانگ۔ جیسور۔

درخواست مع دو عدد مصدقہ فوٹو تعلیمی سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول۔ کراسڈ پوسٹل آرڈر۔ قیمتی -/۵

P.A. Directorate, P.A (a) adjutant Branch G.H.Q.

راولپنڈی میں ۵ر اپریل تک پہنچ جائیں۔ مجوزہ فارم درخواست بھرتی کے دفاتر اور کالجز سے حاصل کریں۔ (پ ۲۱/۳/۷۰)

(نظارت تعلیم ربوہ)

حب مفید اٹھرا۔ مرض اٹھرا کا شافی علاج مکمل کورس بیس ۲۰ روپے ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۴ / گول کچہری بازار لائلپور

اگر انسان طبعی اور فطرتی باتوں پر قائم رہے تو کبھی لڑائیاں اور جھگڑے نہ ہوں

اسلام چونکہ دین فطرت ہے اس لئے وہی ایک ایسا مذہب ہے جو دنیا میں امن قائم کر سکتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ اِس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو دنیا میں امن قائم کر سکتا ہے مزید فرماتے ہیں :-

"دوسرا نکتہ اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ نازل فرمایا کہ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا یعنی دنیا میں امن تبھی برباد ہوتا ہے جب انسان غیر فطرتی مذہب کو اختیار کر کے بیہودہ عقائد کے پیچھے چل پڑتا ہے اگر انسان طبعی اور فطرتی باتوں پر قائم رہے تو کبھی لڑائیاں اور جھگڑے نہ ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام دین فطرت ہے۔ اور حقیقت یہی ہے کہ جو دین فطرت ہوگا وہی دنیا میں امن قائم کر سکے گا اور وہی مذہب امن پھیلا سکے گا جس کا ایک ٹکڑا انسان کے دماغ میں ہو۔ آخر یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم کو اس تعلیم کی طرف بلائے جس کا جواب ہماری فطرت میں نہیں اور جس کی قبولیت کا مادہ پہلے سے خدا نے ہمارے دماغ اور ہمارے ذہن میں نہیں رکھا پس فرمایا مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا تم کہہ دو کہ تم ان تعلیموں کے پیچھے چل رہے ہو جو فطرت کے خلاف ہیں اور میں تم کو ان باتوں کی طرف بلاتا ہوں جو تمہاری فطرت میں داخل ہیں۔ اب جوں جوں انسان اپنی فطرت کو پڑھنے کی کوشش کرے گا اس کا دل پکار اٹھے گا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں جو کتاب ہے وہ بالکل سچی ہے کیونکہ اس کا دوسرا نسخہ میرے ذہن میں بھی ہے اسطرح آہستہ آہستہ دنیا ایک مرکز پر آجائے گی اور ایک ہی خیال پر متحد ہو جائے گی جس کے نتیجہ میں امن قائم ہو جائے گا۔

اب ایک اور سوال باقی رہ جاتا ہے اور وہ یہ کہ بے شک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مدرسِ امن ہیں بے شک آپ نے امن کا مدرسہ دنیا میں جاری کر دیا۔ بے شک امن کا کورس خدا نے مقرر کر دیا۔ بے شک اسلام نے تعلیم وہ دی ہے جو فطرت کے عین مطابق ہے اور جسے دیکھ کر انسانی فطرت پکار اٹھتی ہے کہ واقعہ میں یہ صحیح تعلیم ہے مگر کیا لڑائی بالکل ہی بری چیز ہے؟ قرآن کریم اس کا بھی جواب دیتا اور فرماتا ہے کہ امن کے قیام کے لئے بعض دفعہ جنگ کی بھی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ فرماتا ہے وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (البقرۃ ۲۵۲) کہ بے شک امن ایک قیمتی چیز ہے۔ بے شک اس کی تعلیم خدا نے انسانی دماغ میں رکھی ہے مگر کبھی انسان کا دماغ فطرت سے اتنا بعید ہو جاتا ہے اور انسانی عقیدے مرکز سے اتنے پرے ہٹ جاتے ہیں کہ وہ امن سے بالکل دور جا پڑتے ہیں اور نہ صرف امن سے دور جا پڑتے ہیں بلکہ حریت ضمیر کو بھی باطل کرنا چاہتے ہیں۔ فرماتا ہے ایسی حالت میں امن کے قیام اور اس کو وسعت دینے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ جو شرارتی ہیں ان کا مقابلہ کیا جائے۔ پس وہ جنگ امن مٹانے کے لئے نہیں بلکہ امن قائم کرنے کے لئے ہوگی۔ جیسے اگر انسان کے جسم کا کوئی عضو سڑ گل جائے تو فیس خرچ کر کے بھی انسان ڈاکٹر سے کہتا ہے کہ اس عضو کو کاٹ دو۔ اسی طرح کبھی ایسے گروہ دنیا میں پیدا ہو جاتے ہیں جو سرطان اور کینسر کا مادہ اپنے اندر رکھتے ہیں اور ضروری ہوتا ہے کہ ان کا اپریشن کیا جائے تا وہ باقی حصہ قوم کو بھی گندہ اور ناپاک نہ کر دیں پس فرمایا

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

اگر بعض کے ذریعہ اللہ تعالیٰ بعض کی شرارتوں کو دور نہ کرتا تو

لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ

بجائے امن قائم ہونے کے فساد بڑھ جاتا"

(تفسیر کبیر سورۃ شعراء ۳۴۶-۳۴۷)

اطفال کی روحانی اور جسمانی صحت

۷ اپریل سے ۱۶ اپریل کی تاریخوں کے دوران یعنی عشرۂ اطفال میں تمام احمدی نونہالوں کی روحانی اور جسمانی صحت کو بہتر بنائیے۔

اس کے لئے اطفال مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں :-

تمام نمازیں باجماعت ادا کریں۔ نماز جمعہ میں ضرور حاضر ہوں۔
اپنے عہد کو یاد کریں اور اس پر عمل کریں
بڑوں کو سلام کہنے کی عادت ڈالیں
بری عادات مثلاً جھوٹ بولنا، ننگے سر پھرنا۔ گالی گلوچ اور تمباکو نوشی کو ترک کریں۔
روزانہ تلاوت قرآن مجید کریں۔
روزانہ تعلیمی کلاس میں شامل ہوں۔
معیار صغیر والے بچے سادہ نماز اور معیار کبیر والے بچے نماز باترجمہ سیکھیں۔
امتحانات اطفال الاحمدیہ کی تیاری کریں۔
روزانہ سیر کریں اور ورزش کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔
ناخنوں، دانتوں اور جسم کی صفائی کا خیال رکھیں۔
علمی اجتماعات میں شامل ہوں۔
خدمت خلق کے کام کریں۔
تبلیغی مسائل سیکھ کر اصلاح و ارشاد کا کام کریں۔
اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں اور زائد آمدنی پیدا کریں۔ تا کہ آپ مستحقین کی امداد کر سکیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ - مرکزیہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل ربوہ سے خط و کتابت کیا کریں۔

کانووکیشن جامعہ نصرت

تمام طالبات جنہوں نے ۱۹۶۹ء میں بی اے پاس کیا تھا مطلع رہیں کہ جامعہ نصرت کا سالانہ جلسہ تقسیم انعامات و اسناد ۵ اپریل بروز سوموار صبح ۹ بجے منعقد ہوگا۔

۴ اپریل کو ریہرسل ہوگی۔ (شام چار بجے) ڈگری لینے والی طالبات کا ریہرسل میں شامل ہونا ضروری ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن جامعہ نصرت کی سالانہ تقریب

اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن جامعہ نصرت کی سالانہ تقریب ۵ اپریل بروز سوموار شام ۵ بجے منعقد ہو رہی ہے۔ تمام طالبات وقت مقررہ پر تشریف لا کر شکریہ کا موقع دیں۔

(صادقہ رمضان سیکرٹری اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن)

ضروری اعلان

ماہ مارچ ۱۹۷۰ء کے بل ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے اپنے بلوں کی رقم ۱۰ اپریل ۱۹۷۰ء تک ضرور بھجوا دیں۔ ورنہ دفتر ہذا مجبوراً ایجنٹوں کی ترسیل روک دے گا۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴